روحِ اخبار

— معلوم ہوا ہے کہ مصر میں شامی اور مصری جمعیۃ نے ایک نئی قسم کی تحریک کا آغاز کیا ہے۔ عربی ممالک تیل کے چشموں سے مالا مال ہیں اور ان کے ذریعہ آدھا یورپ عیش و عشرت کی زندگی بسر کر رہا ہے اور جن کے ملک میں یہ خزانے موجود ہیں وہ نانِ جویں کو ترستے ہیں اس لئے اس جمعیۃ کا مقصد یہ ہے کہ اسلامی سلاطین اور شیوخ کو آمادہ کیا جائے کہ وہ اپنے تیل کے ذخیروں کو آزاد کرانے کی کوشش کریں اور ان سے خود فائدہ اٹھائیں کیونکہ ان پر قبضہ کئے بغیر اسلامی ممالک کی اقتصادی حالت کا درست ہونا محال ہے۔ مصر کی یہ مخلوط جمعیۃ عنقریب اپنے وفود بھیجکر مختلف ممالک میں اس مقصد کیلئے پروپیگنڈا کریگی (انقلاب)

— "امرت بازار پتریکا" رقمطراز ہے کہ ترکی وزارت دفاع نے تمام ترکی کو مسلح کرنے کی اسکیم پر عمل شروع کر دیا ہے۔ فوجی ٹریننگ دینے کے ادارے دیہات اور شہر میں قائم کر دیئے ہیں۔ نوجوانوں اور لڑکیوں کے لئے فوجی تعلیم لازمی قرار دے دی گئی ہے جن لوگوں کی عمر ۶۵ سال سے کم ہے ان کیلئے فوجی تربیت حاصل کرنا ضروری ہوگیا ہے (احسان)

— فلسطین کے مفتی اعظم نے شاہ غازی والی عراق، امام یمن، اور سلطان ابن سعود کے نام تار ارسال کئے ہیں کہ فلسطین کے معاملہ میں مداخلت کر کے امن قائم کرائیں۔ (احسان)

— بمبئی میونسپل کارپوریشن نے ایک رزولیوشن پاس کیا ہے جس میں یہ قرار پایا ہے کہ میونسپل پرائمری اسکولوں کے اُن بچوں کے واسطے جن کی نشو ونما کافی نہ ہو دودھ مہیا کرنے کیلئے دو لاکھ روپیہ دیا جائے (تیج)

— معلوم ہوا ہے کہ امسال کے حج میں مسلمانانِ عالم کثیر تعداد میں شریک ہونگے۔ امسال یوگوسلاویہ، رومانیہ اور ترکی کے حجاج نے ایک جہاز جدہ کیلئے مخصوص کرالیا ہے جو رمضان المبارک کے بعد ہی ان حجاج کو لیکر جدہ روانہ ہو جائے گا (انقلاب)

— ایران میں تعلیم نسواں کی ترقی کیلئے دو خواتین بہت کام کر رہی ہیں۔ سب سے پہلے خانم دولت آبادی نے پہلا مدرسہ قائم کیا یہ خاتون اب مدارس نسواں کی انسپکٹر ہیں۔ دوسری خاتون خانم آزمودہ ہیں، جنھوں نے اپنے گھر میں لڑکیوں کا مکتب شروع کیا تھا۔ اب ان کے مدرسہ میں ۴۰۰ لڑکیاں تعلیم پا رہی ہیں اور ۱۳ استانیاں کام کرتی ہیں۔ ۱۱ سال کی کوشش میں اس وقت ایران میں ۸۷۰ مدارس نسواں ہیں، جن میں ۵۰ ہزار سے زیادہ لڑکیاں تعلیم پا رہی ہیں (انقلاب)

— بریلی ۱۰ اکتوبر، ایک گولہ (پٹاخہ) کے پھٹنے سے آتشبازی کے کنستروں اور صندوقوں کو آگ لگ گئی جس سے بہت بڑا دھماکا ہوا اور ۱۲ آدمی ہلاک اور اس سے بہت زیادہ مجروح ہوگئے۔ آٹھ دوکانیں مسمار ہوگئیں۔ اور تحصیل کی ایک عمارت کو بھی نقصان پہنچا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس دکان کا مالک آتشبازی وغیرہ کی تجارت کرتا تھا اور گولے اور پٹاخے بناتا تھا (زمیندار)

— صوبہ یوپی میں چار مہینے کے اندر جو کتابیں شائع ہوئیں ان میں ۲۲۴ ہندی میں اور صرف ۱۴۲ اردو میں تھیں (انقلاب)

ناشر شیخ عطاء الرحمن صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس دہلی میں چھپوا کر دفتر رسالہ محدث دار الحدیث رحمانیہ دہلی سے شائع کیا۔